Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

# روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

| جلد ۶۶/۳۱ | ۶ رجب ۱۳۹۷ھ ۲۴ احسان ۱۳۵۶ہش ۲۴ جون ۱۹۷۷ء | نمبر ۱۴۰ |
|---|---|---|

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# مومن نوافل کے ساتھ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرتا ہے

## نوافل سے مراد یہ ہے کہ خدمتِ مقررکردہ میں زیادتی کی جاوے

"مومن دُنیا کو گھر نہیں بناتا اور جو ایسا نہیں خدا تعالیٰ اس کی پروا نہیں کرتا۔ نہ خدا تعالیٰ کے نزدیک دُنیا کو گھر بنانے والے کی عزّت ہے۔ خدا تعالیٰ مومن کی عزّت کرتا ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ مومن نوافل کے ساتھ خدا تعالیٰ کا قُرب حاصل کرتا ہے۔ نوافل سے مُراد یہ ہے کہ خدمتِ مقرر کردہ میں زیادتی کی جاوے۔ ہر ایک خیر کے کام میں دُنیا کا بندہ تھوڑا سا کر کے سُست ہو جاتا ہے لیکن مومن زیادتی کرتا ہے۔ نوافل صرف نماز سے ہی مختص نہیں بلکہ ہر ایک حسنات میں زیادتی کرنا نوافل ادا کرنا ہے۔ مومن محض خدا تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے ان نوافل کی فکر میں لگا رہتا ہے۔ اس کے دل میں ایک درد ہوتا ہے جو اسے بے چین کرتا ہے اور وہ دن بدن نوافل و حسنات میں ترقی کرتا جاتا ہے اور بالمقابل خدا تعالیٰ بھی اس کے قریب ہوتا جاتا ہے۔ حتّٰی کہ مومن اپنی ذات کو فنا کر کے خدا تعالیٰ کے سایہ تلے آجاتا ہے۔ اس کی آنکھ خدا تعالیٰ کی آنکھ اس کے کان خدا تعالیٰ کے کان ہو جاتے ہیں کیونکہ وہ کسی معاملہ میں خدا تعالیٰ کی مخالفت نہیں کرتا۔ ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ اس کی زبان خدا تعالیٰ کی زبان اور اس کا ہاتھ خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہو جاتا ہے۔ پھر خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ مجھے کسی بات میں اس قدر تردّد نہیں ہوتا جس قدر مومن کی جان نکالنے میں تردّد ہوتا ہے۔ یوں تو خدا تعالیٰ کی ذات سب تردّدات سے پاک ہے لیکن یہ فقرہ جو فرمایا تو مومن کے اکرام کے لئے فرمایا۔ اب دوسرے لوگ کیڑے مکوڑوں کی طرح مر جاتے ہیں لیکن مومن کا معاملہ دگرگوں ہے۔ مجھے یہ سمجھ آتی ہے کہ جو صلحاء اور انبیاء کی زندگی آئے دن طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا رہتی ہے اور بعض وقت ان کی خوفناک امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔ جیسے کہ ہمارے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت تھی۔ یہ اس تردّد کا اظہار ہے جس کا اُوپر ذکر ہوا ہے۔ گویا اللہ تعالیٰ اس سے معاملہ ایسا کرتا ہے اور خوفناک بیماریوں سے اسے نجات دے کر ظاہر کر دیتا ہے کہ وہ اسے معمولی انسانوں کی طرح ضائع نہیں کرتا۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صد ۳۹، صد ۴۰)

# اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۴ احسان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت تا حال پہلے جیسی ہے

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازے۔ آمین ٭

آکسفورڈ (انگلینڈ) کے ایک مخلص دوست افضل خان صاحب ترکی جاتے ہوئے کار کے حادثہ میں شہید ہو گئے ہیں، انّا للہ و انّا الیہ راجعون۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور اپنے قُرب سے نوازے۔ نیز ان کے لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق دے۔ آمین ٭ (قائمقام وکیل التبشیر)

## محترم صاحبزادہ حافظ محمد طیب صاحب وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ سے نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ حضرت صاحبزادہ سید عبد اللطیف صاحب شہید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرزند محترم صاحبزادہ حافظ سید محمد طیب صاحب ۲۳ اور ۲۴ جون ۱۹۷۷ء بروز جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب بارہ بجے کے قریب بعمر قریباً ۷۶ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

بعد نماز جنازہ تدفین آج یا کل کسی وقت عمل میں آئے گی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم حافظ صاحب کی مغفرت فرمائے اور اعلیٰ علیین میں اپنے خاص مقامِ قُرب سے نوازے۔ نیز آپ کے جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور دین و دُنیا میں انکا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین

## ضروری اطلاع برائے طلبہ فضلِ عمر درس القرآن کلاس

فضلِ عمر درس القرآن کلاس میں شامل ہونے والے طلباء کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ سوائے ربوہ کے طلباء یا وہ طلباء جنہوں نے ربوہ میں اپنے عزیزوں کے ہاں ٹھہرنے کا انتظام کیا ہو باقی تمام طلباء کی رہائش کا انتظام ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ میں کیا گیا ہے تمام طلباء وہیں قیام کریں گے اور منتظمین کی ہدایات کے مطابق پروگرام میں حصہ لیں گے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

## آئندہ اتوار ملاقات ہوگی، انشاء اللہ

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صرف آئندہ اتوار ۲۶ جون کو بشرطِ صحت حضور ایدہ اللہ سے ملاقات ہوگی، انشاء اللہ۔ احباب صبح ۹ بجے تک تشریف لے آئیں۔ اس اتوار سے پہلے اور اس اتوار کے بعد تا اطلاع ثانی ملاقات نہیں ہو سکے گی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۴ احسان ۱۳۵۶ ہش
۲۴ جون ۱۹۷۷ء

# روحانی مُردوں کو زندہ کرنے والی عدیم النظیر کتاب

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی غرض سے منجانب اللہ مبعوث ہوئے تھے۔ اس لئے آپ نے اپنی بعثت کی اغراض میں سے ایک غرض یہ بیان فرمائی کہ آپ قرآن کریم کی عظمت دلوں میں بٹھائیں اور لوگوں کو قرآن کریم کی قوتِ احیاء سے آگاہ کرکے ان پر اس حقیقت کو منکشف کریں کہ اگر وہ حیاتِ ابدی چاہتے ہیں تو وہ اس زندگی بخش چشمہ سے سیر ہو کر پیئیں جو انہیں حیاتِ ابدی سے ہمکنار کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی شکل میں ہمیشہ ہمیش کے واسطے جاری فرمایا ہے۔ چنانچہ آپ نے اپنی بعثت کی اسی غرض کو کمال اختصار کے رنگ میں صرف ایک فقرہ میں بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"خدا نے مجھے بھیجا ہے کہ تا میں اس بات کا ثبوت دوں کہ زندہ کتاب قرآن ہے۔"

(الحکم ۳۱ رمئی ۱۹۰۰ء)

اس کا ثبوت آپ نے یہ دیا کہ روحانی مُردوں کو زندہ کرنے اور بوسیدہ ہڈیوں کے اندر روح ڈالنے میں قرآن کریم کی کوئی نظیر نہیں پائی جاتی اور اس لحاظ سے بھی یہ ایک بے مثل و مانند کتاب ہے۔ اس لئے جو روحانی طور پر زندہ ہونا چاہتا ہے اور حیاتِ ابدی کا وارث بننا چاہتا ہے اس کے لئے ایک ہی راہ ہے کہ وہ قرآن کی طرف رجوع کرے اور اس میں اللہ تعالیٰ نے جو آبِ حیات بھر رکھا ہے اسے سیر ہو کر پیئے۔ چنانچہ آپ نے قرآن مجید کے زندہ کتاب ہونے کا ثبوت اور اس کا زندگی بخش ہونا دنیا پر آشکار کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اَلَا تَرَوْنَ اِلٰی قَصْرٍ شَادَہُ الْقُرْاٰنُ وَاِلٰی عُلُوْمٍ اَکْمَلَھَا الْفُرْقَانُ وَاِلٰی اَنْوَارٍ اَشْرَعَ فِیْہِ الرَّحْمٰنُ وَوَاللّٰہِ لَا نَظِیْرَ لَہٗ فِیْ اِحْیَاءِ الْاَمْوَاتِ وَنَفْخِ الرُّوْحِ فِی الْعِظَامِ الرُّفَاتِ جَاءَ فِیْ وَقْتِ انْقِرَاضِ حِیَلِ الصُّلَحَاءِ وَظَھَرَ بَعْدَ اِکْفِھْرَارِ اللَّیْلَۃِ اللَّیْلَاءِ وَوَجَدَ الْخَلْقَ کَمَعْرُوْقِ الْعَظْمِ اَوْ اَخِ الْعَیْلَۃِ اَوْ کَنَائِمٍ فِی اللَّیْلَۃِ فَنَوَّرَ وَجْہَ النَّاسِ وَلَا کَاِنَارَۃِ النَّھَارِ وَنَاوَلَھُمْ مَالًا کَثِیْرًا مِّنْ دُرَرِ الْعِلْمِ وَاَنْوَاعِ الْاَنْوَارِ فَانْظُرْ ھَلْ تَرٰی مِثْلَہٗ فِیْ تَاْثِیْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ ھَلْ تَرٰی مِنْ نَظِیْرٍ۔"

(نور الحق حصہ اوّل صفحہ ۱۳۶)

ترجمہ: کیا تم قرآن کریم کے تعمیر شدہ محل، اس کے تکمیل شدہ علوم اور اس میں خدائے رحمان کے آشکار کئے ہوئے انوار کی طرف نہیں دیکھتے۔ اور خدا تعالیٰ کی قسم روحانی مُردوں کو زندہ کرنے اور بوسیدہ ہڈیوں میں روح ڈالنے میں قرآن کریم کی اور کوئی نظیر نہیں پائی جاتی۔ وہ ایسے وقت میں آیا جبکہ صالحین کی تدابیر بے سود ہو رہی تھیں۔ وہ شدید اندھیری رات کے چھا جانے کے بعد ظاہر ہوا اور اس نے لوگوں کو ایسے حال میں پایا کہ گویا وہ شدید تنگدستی کی حالت میں ہوں حتیٰ کہ ایسے شخص کی طرح ہوں جس کی دُبلی پتلی ہڈی کا رس نکل چکا ہو یا اُس خوابیدہ شخص کی طرح ہوں جو رات کو سویا ہوا ہو۔ سو اس (یعنی قرآن کریم) نے لوگوں کے چہروں کو روشن کر دیا۔ لیکن اس کا روشن کرنا سورج کے روشن کرنے کی طرح نہ تھا (بلکہ اس سے بھی کہیں زیادہ تھا) اور ان کو علم کے موتیوں سے اور قسم قسم کے نوروں سے مالِ کثیر عطا کیا۔ پس تو غور کر کہ کیا تو اس کی مانند کوئی چیز پاتا ہے جس میں اتنی تاثیر ہو پھر دوبارہ غور و فکر کر کہ کیا تو اس کی کوئی نظیر پاتا ہے۔

اس امر کے ثبوت میں کہ قرآن کریم ہی ایک زندہ اور زندگی بخش کتاب ہے اور یہی وہ کتاب ہے جس کی روحانی مُردوں کو زندہ کرنے اور بوسیدہ ہڈیوں میں رُوح ڈالنے کے لحاظ سے بھی کوئی نظیر نہیں پائی جاتی آپ نے صرف اُس عظیم الشان اور عدیم النظیر روحانی انقلاب کو ہی پیش نہیں کیا جو قرآن کریم کی کامل اتباع اور پیروی کی برکت سے صدرِ اوّل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قدسی صفات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگیوں میں رونما ہوا جس کی وجہ سے صدیوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے بلکہ آپ نے بیانگ دہل یہ اعلان بھی فرمایا کہ قرآن کریم ہمیشہ ہمیش کے لئے زندہ اور زندگی بخش آسمانی کتاب ہے جو بھی اس کی کامل پیروی اور اتباع کرے گا وہ اس کی عدیم النظیر روحانی تاثیرات سے بہرہ ور ہوگا حتیٰ کہ علیٰ قدر مراتب مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ کا شرف اسے نصیب ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ ہر زمانہ میں ایسے نفوسِ قدسیہ پیدا ہوتے رہے ہیں جو اتباع و پیروی قرآن کی انقلاب انگیز تاثیرات کا خود اپنی مطہر زندگیوں میں درخشندہ و تابندہ ثبوت دیتے رہے ہیں حتیٰ کہ کوئی زمانہ ایسا نہیں جو ایسے نفوسِ قدسیہ سے خالی ہو اور نہ آئندہ کوئی زمانہ ان سے خالی ہوگا۔ چنانچہ آپ نے قرآن مجید کی دائمی تاثیرات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"لاکھوں مقدسوں کا یہ تجربہ ہے کہ قرآن شریف کے اتباع سے برکاتِ الٰہی دل پر نازل ہوتی ہیں اور ایک عجیب پیوند مولیٰ کریم سے ہو جاتا ہے۔ خدائے تعالیٰ کے انوار اور الہام ان کے دلوں پر اُترتے ہیں اور معارف اور نکات ان کے منہ سے نکلتے ہیں۔ ایک قوی توکل ان کو عطا ہوتا ہے اور ایک محکم یقین ان کو دیا جاتا ہے ....... اور ایک لذیذ محبتِ الٰہی جو لذتِ وصال سے پرورش یاب ہے ان کے دلوں میں رکھی جاتی ہے۔ اگر ان کے وجود کو ہاونِ مصائب میں پیسا جائے اور سخت شکنجوں میں دے کر نچوڑا جائے تو ان کا عرق بجز حُبِّ الٰہی کے اور کچھ نہیں ...... خدا کے معاملات ان سے خارق عادت ہیں۔ انہیں پر ثابت ہوا ہے کہ خدا ہے، انہیں پر کھلا ہے کہ ایک ہے کہ جب وہ دعا کرتے ہیں تو وہ ان کی سنتا ہے، جب وہ پکارتے ہیں تو وہ ان کو جواب دیتا ہے، جب وہ پناہ چاہتے ہیں تو وہ ان کی طرف دوڑتا ہے، وہ باپوں سے زیادہ ان سے پیار کرتا ہے اور ان کے در و دیوار پر برکتوں کی بارش برساتا ہے۔ پس وہ اس کی ظاہری و باطنی و روحانی و جسمانی تائیدوں سے شناخت کئے جاتے ہیں۔ اور وہ ہر ایک میدان میں ان کی مدد کرتا ہے کیونکہ وہ اس کے اور وہ ان کا ہے۔"

(سرمہ چشم آریہ حاشیہ صفحہ ۲۳، ۲۴)

اور نیز خاص موجودہ زمانہ کا ذکر کرتے ہوئے اس تعلق میں مزید فرمایا:۔

"قرآن شریف کی حقانیت معلوم کرنے کے لئے اب بھی وہی معجزات قرآنیہ اور وہی تاثیراتِ فرقانیہ اور وہی تائیدات غیبی اور وہی آیاتِ لاریبی موجود ہیں جو اس زمانہ میں موجود تھیں۔ خدا نے اس دین قویم کو قائم رکھنا تھا اس لئے اس کی برکات اور سب آیات قائم رکھیں۔"

(براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۱۹۷)

اور پھر یہی نہیں بلکہ آپ نے یہ بھی اعلان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس وقت قرآن مجید کی زندہ تاثیرات کا ثبوت دینے کے لئے ہی آپ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک فرزند جلیل کی حیثیت سے دنیا میں مبعوث فرمایا ہے تاکہ آپ تائیداتِ غیبی اور آیاتِ لاریبی کے ذریعہ دنیا پر اس حقیقت کو آشکار کریں کہ لوگ قرآن مجید کی پیروی اور اتباع کی برکت سے آج بھی حیاتِ ابدی کے وارث بن سکتے ہیں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

"یہ سچ ہے کہ اکثر مسلمانوں نے قرآن شریف کو چھوڑ دیا ہے لیکن پھر بھی قرآن شریف کے انوار و برکات اور اس کی تاثیرات ہمیشہ زندہ اور تازہ بتازہ ہیں۔ چنانچہ میں اس وقت اس ثبوت کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنے اپنے وقت پر اپنے بندوں کو اس کی حمایت اور تائید کے لئے بھیجتا رہا ہے کیونکہ اس نے وعدہ فرمایا تھا اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ۔"

(الحکم ۷؍ نومبر ۱۹۰۵ء)

الغرض قرآن مجید ہی قیامت تک کے لئے روحانی مُردوں کو زندہ کرنے والی عدیم النظیر کتاب ہے۔ اور کوئی کتاب نہیں جو اس رنگ میں اپنے زندہ اور زندگی بخش ہونے کا حتمی اور یقینی ثبوت دے سکے۔ یہ فخر بجز قرآن مجید کے اور کسی کتاب کو حاصل نہیں کہ وہ ہمیشہ کے لئے ایک زندہ کتاب ہے اور قیامت تک اپنی زندگی کا ثبوت دیتی چلی جائے گی جیسا کہ ماضی میں اس نے اس کا ثبوت دیا اور جماعت احمدیہ کی شکل میں اس زمانہ میں بھی دے رہی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تمباکو نوشی کے نقصانات

(مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ مقیم سکھر)

تمباکو نوشی خواہ وہ حقہ کی صورت میں ہو یا سگریٹ اور بیڑی کی صورت میں ایک لغو فعل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کامیاب ہونے والے مومنوں کی شان یہ بیان فرمائی ہے کہ وہ لغویات سے پرہیز کرتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝ (المؤمنون)

یعنی کامیاب ہونے والے مومن لغو سے اعراض کرتے ہیں۔

پھر سورۃ الفرقان میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝ (الفرقان)

یعنی رحمٰن خدا کے بندے جب لغو چیزوں کے پاس سے گزرتے ہیں تو بزرگانہ شان کے ساتھ بغیر اس میں شامل ہونے کے گزر جاتے ہیں۔

لغت میں لغو کے معنے یہ ہیں کہ:۔

مالا یعتد بہ۔ وقد سمّی کلّ کلام قبیح لغوًا۔

یعنی ہر بیہودہ اور قبیح بات کو لغو کہا جاتا ہے۔

تمباکو نوشی بھی لغویات میں سے ایک لغو فعل ہے اور اس کے نقصانات اس کے فائدہ سے کہیں زیادہ ہیں۔ ان میں سے چند ایک یہ ہیں:۔

۱۔ ایک نقصان تو یہ ہے کہ یہ اسراف اور فضول خرچی کا موجب ہے۔ تمباکو نوش اگر صحیح جائزہ لے گا تو تمباکو نوشی پہ اس کا خرچ کھانے کی نسبت زیادہ ہوگا اور محض عادت پوری کرے گا۔ غذائیت کا تو اس میں کوئی شائبہ بھی نہیں اور فضول خرچی ان عاداتِ سیئہ میں سے ہے جن کی ممانعت اللہ تعالیٰ نے خاص طور پہ فرمائی ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۝ (بنی اسرائیل)

یعنی اسراف اور فضول خرچی نہ کرو، فضول خرچی کرنیوالے لوگ شیطان کے بھائی ہوتے ہیں اور شیطان اپنے رب کا بہت ہی ناشکر گزار ہے۔

۲۔ ایک نقصان یہ ہے کہ تمباکو نوش اس عادت کا ایسا غلام ہو جاتا ہے کہ جہاں بھی اسے حقہ مل جائے وہاں بیٹھ جاتا ہے۔ اس مجلس میں خواہ کیسے بھی گندے، بیمار، مدقوق اور مسلول لوگ ہوں وہ بالکل پرواہ نہیں کرتا اور بیٹھ جاتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ بھی بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے۔

۳۔ ایک نقصان یہ ہے کہ تمباکو میں خود ایک زہر ہے جو انگریزی زبان میں نکوٹین (NICOTINE) کے نام سے مشہور ہے۔ ہر تمباکو نوش لازماً نکوٹین کے زہر سے حصہ لیتا اور اس کے اثرات سے متاثر ہوتا ہے۔

۴۔ ایک نقصان یہ ہے کہ تمباکو نوش کے منہ میں بدبو کا پیدا ہونا ضروری ہے۔ وہ بدبو کو زائل کرنے کے لئے خواہ کوئی خوشبودار چیز منہ میں رکھے تمباکو کی بدبو زائل نہیں ہوگی۔

۵۔ ایک خطرناک نقصان یہ ہے کہ تمباکو نوشی، حقہ ہو یا سگریٹ، ایک دجالی علامت ہے۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"دجال کی یہ بھی ایک علامت بتائی گئی ہے کہ اس کے آگے بھی دھواں ہوگا اور پیچھے بھی سگریٹ پینے والا منہ سے دھواں نکالتا ہے پھر وہ دھواں پیچھے کو چلا جاتا ہے۔ یورپین لوگ جدھر جائیں گے سگریٹ پیتے جائیں گے یہ بھی دجالی عادت ہے اور مسیح موعود علیہ السلام دجالی عادتوں کو مٹانے آئے تھے۔ پس تم بھی دجالی عادتوں کو چھوڑ دو۔ یہ ... نہ صرف یہ کہ بُری عادتیں ہیں بلکہ دجال کی نشانیاں ہیں اس لئے دجالی نشانیوں کو مٹاؤ اور اپنی اصلاح کرو اور دوسروں کی اصلاح کی کوشش کرو تا دوسروں کے لئے نمونہ ہو۔"

(خطبہ جمعہ بحوالہ الازھار لذوات الخمار ص۱۸۲)

۶۔ ایک نقصان یہ ہے جس کا اظہار طبی ماہرین کرتے ہیں کہ تمباکو نوشی انسانی زندگی کے لئے ایک مضر اور نقصان رساں چیز ہے چنانچہ لندن سے رائٹر کی خبر ہے کہ:۔

"سگریٹ نوش افراد ہر سگریٹ کے ساتھ اپنی عمر ساڑھے پانچ منٹ کم کر لیتے ہیں۔ رائل کالج آف فزیشنز کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سگریٹ نوشی موت کا ایک اہم سبب ہے اور یہ ایسے ہی ہے جیسے ماضی میں وبائی امراض ہوتے تھے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سگریٹ نوشوں میں دل کے عارضہ سے مرنے والوں کی تعداد ان لوگوں سے دگنی ہے جو سگریٹ نہیں پیتے۔ علاوہ ازیں سگریٹ پینے سے صحت گرتی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ آدمی جتنی کم عمر سے سگریٹ نوشی کی عادت اپناتا ہے اتنی ہی جلدی اس کے مرنے کے امکانات ہوتے ہیں۔"

(روزنامہ جنگ کراچی ۱۴ر جون ۱۹۷۷ء)

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے اکثریت نے حضور علیہ السلام کے اسوۂ حسنہ، نصائح، قوتِ قدسی اور تعلیم و تربیت سے مستفیض ہو کر تمباکو نوشی کو ترک کر دیا تھا۔ ان میں سے اقل قلیل اصحاب وہ تھے جو خاص بیماری سے مجبور تھے اور اس کی وجہ سے وہ چھوڑ نہیں سکے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تمباکو نوشی سے نفرت کرنے اور اس سے پرہیز کرنے کے سلسلہ میں فرماتے ہیں:۔

"تقویٰ یہی ہے کہ اس (تمباکو) سے نفرت اور پرہیز کرے۔ منہ میں اس سے بدبو آتی ہے اور یہ منحوس صورت ہے کہ انسان دھواں اپنے اندر داخل کرے اور پھر باہر نکالے۔ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں ہوتا تو آپ اجازت نہ دیتے کہ اسے استعمال کیا جائے۔ ایک لغو اور بے ہودہ حرکت ہے۔"

(بدر ۲ر اپریل ۱۹۰۳ء)

پھر حضور اقدس فرماتے ہیں:۔

"تمباکو کو ہم مسکرات میں داخل نہیں کرتے لیکن یہ ایک لغو فعل ہے اور مومن کی شان ہے وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ۔ اگر کسی کو کوئی طبیب بطور علاج بتائے تو ہم منع نہیں کرتے۔ ورنہ یہ لغو اور اسراف کا فعل ہے اور اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وقت میں ہوتا تو آپ اپنے صحابہؓ کے لئے کبھی پسند نہ فرماتے۔"

(الحکم ۲۳ر مارچ ۱۹۰۳ء)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"چوتھی چیز جو لغویات میں شامل ہے اور جس کو ترک کرنا نہایت ضروری ہے وہ حقہ ہے۔ لوگ پہلے تو اس کو اسلئے شروع کرتے ہیں کہ اس سے قبض کھل جاتی ہے مگر پھر ان کی ایسی حالت ہو جاتی ہے کہ پاخانہ میں بیٹھ کر تین تین دفعہ چلمیں بھرواتے ہیں تب انہیں اجابت ہوتی ہے۔ پھر حقہ پینے والوں کو ہمیشہ گلے اور سینہ کی خرابی اور کھانسی کا عارضہ لاحق رہتا ہے کیونکہ جو چیز جسم کو سُن کر دیتی ہے وہ آخر میں اعصاب کو ڈھیلا اور کمزور کر دیتی ہے اور کئی امراض کا موجب بن جاتی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے مگر اس زمانہ میں حقّہ اور سگریٹ کا اس قدر رواج ہے کہ اکثر نوجوان بلکہ بچّے بھی اس میں مبتلا دیکھے جاتے ہیں مگر چونکہ یہ ایک نشہ آور چیز ہے اس لئے رفتہ رفتہ وہ اس کے اس قدر عادی ہو جاتے ہیں کہ اگر ضرورت محسوس ہونے پر انہیں حقّہ یا سگریٹ یا نسوار وغیرہ نہ ملے تو وہ پاگلوں کی طرح دوڑتے پھرتے ہیں۔ ۔۔۔ غرض حقّہ بھی لغویات میں شامل ہے جس کو چھوڑنے کی کوشش کرنی چاہیئے اور اگر کوئی شخص خود نہ چھوڑ سکے تو اُسے کم از کم یہ کوشش ضرور کرنی چاہیئے کہ اس کی اگلی نسل اِس بدی سے محفوظ رہے اور اس کی عمر کے خاتمہ کے ساتھ اس لغو فعل کا بھی اس کے خاندان سے خاتمہ ہو جائے۔" (تفسیر کبیر سورۂ الفرقان ص۱۷۲)

پھر آپ ایک خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں :۔

"حقہ نوشی یا سگریٹ یہ دو باتیں بھی ایسی ہیں جن کی عادت سے بڑی بڑی بداخلاقیاں پیدا ہوتی ہیں۔ ۔۔۔۔ حقّے اور سگریٹ کی عادت انسان کو نہایت پست ہمّت اور دوسرے کا غلام بنا دیتی ہے۔ سگریٹ پینے والے اور حقّہ نوش جہاں کہیں لوگوں کو تمباکو پیتا دیکھتے ہیں حقّے کے لالچ میں ان کے پاس جا بیٹھتے ہیں۔ وہ لوگ نیک ہوں یا بد حقّے کی حرص اُن کو وہاں کھینچ لے جاتی ہے ۔۔۔۔ علاوہ اس کے کہ حقّہ نوشی تمام بداخلاقیوں کا منبع ہے اور اس سے انسان پست ہمّت اور دوسروں کا غلام بن جاتا ہے۔ اس کی عادت سے بہت سے امراض بھی پیدا ہوتے ہیں۔ حقّہ اعصاب کو نقصان پہنچاتا ہے۔ دمہ، رعشہ اور بیسیوں بیماریاں اس سے پیدا ہوتی ہیں۔ پس دوسری نصیحت میری یہ ہے کہ تمباکو پینے سے بچنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ علاوہ بہت سی بداخلاقیوں کے صحت کی خرابی کا بھی موجب ہے۔" (خطبہ جمعہ بحوالہ الازھار لذوات الخمار ص۱۸۱-۱۸۲)

پھر حضور رضی اللہ عنہ نے قادیان میں خطبہ دیتے ہوئے یہ خاص نصیحت فرمائی تھی کہ :۔

"احمدیہ چوک اور ہمارے بازاروں میں حقّہ نہیں ہونا چاہیئے۔ ہمارے کارکنوں کو سختی سے اس کی نگرانی کرنی چاہیئے۔"

(بحوالہ الازھار ص۱۸۲)

بالآخر دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام بداخلاقیوں کے موجب امور سے بچنے کی ہمیں توفیق عطا فرمائے اور اپنے خاص فضل سے اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔

---

# خواجہ عبدالعزیز صاحب ڈار آف آسنور

(مکرم خواجہ عبدالغفار صاحب ڈار راولپنڈی)

میرے چچا بزرگوار مکرم خواجہ عبدالعزیز صاحب ڈار تین ماہ کی شدید علالت کے بعد ۱۸ رمئی بروز منگل صبح چار بجے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پاگئے۔ اِنّا للہ و اِنّا الیہ راجعون۔

مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت حاجی عمر ڈار صاحب رضی اللہ عنہ آف آسنور (مقبوضہ کشمیر) جن کا ذکر حضور نے "حقیقۃ الوحی" میں فرمایا ہے کے چھوٹے فرزند تھے مرحوم ۱۸۹۹ء میں پیدا ہوئے اور غالباً ۱۹۱۱ء میں خلافت اولیٰ کے عہد میں مدرسہ احمدیہ قادیان میں داخل ہوئے اور ۱۹۱۳ء تک ہی تعلیم جاری رکھ سکے۔ اس زمانے کی تربیت کا یہ نتیجہ تھا کہ مرحوم عبادات میں بہت شغف رکھتے تھے۔ باقاعدہ تہجد گزار اور صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔ سلسلہ کے لئے غیرت اور خلافت سے عشق رکھتے تھے۔

۱۹۴۷ء میں تحریک پاکستان کی حمایت کرنے کی پاداش میں انہیں ترک وطن کرنا پڑا۔ زندگی کے آخری پندرہ سال مرکز سلسلہ ربوہ میں ہی رہائش اختیار کرلی تھی اور چند سال سے عزیزوں کے اصرار کے باوجود ربوہ سے باہر نہ نکلتے تھے۔ مرحوم کی دو بیٹیاں آمنہ بیگم (اہلیہ شیخ محبوب الٰہی صاحب بی۔ اے ایل ایل بی) اور امۃ الحی (اہلیہ خواجہ عبدالمنان صاحب میر) ربوہ میں ہی آباد ہیں۔ مرحوم کی ایک بیٹی بشریٰ اور اہلیہ مرحومہ آسنور میں ہی رہ گئے تھے۔

خواجہ صاحب مرحوم کو اس بات کا شرف حاصل تھا کہ غالباً ۱۹۲۹ء میں جب حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ بمع اہل و عیال دو ماہ کے لئے کشمیر رہے تو حضور ازراہِ شفقت مرحوم کے گھر کے سامنے بلندی پر واقع ایک خوبصورت سیبوں کے باغ میں خیمہ زن ہوئے۔ مرحوم کو حسب توفیق حضور کی مہمان نوازی اور ہمسائیگی حاصل رہی۔ اِس سفر میں حضور کی معیت میں حضرت امّاں جان رضی اللہ عنہا، حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث، صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب اور خاندان کی مستورات اور بچّے ساتھ تھے۔

مرحوم بڑے وجیہ تھے ہمیشہ پُروقار کشمیری لباس زیب تن کیا اور سلسلہ کے اجتماعات میں اِس کی وجہ سے نمایاں نظر آتے تھے۔ گزشتہ دو سال سے کمزور ہونے شروع ہوئے۔ مارچ ۱۹۷۸ء سے زیادہ بیمار ہوگئے اور ۴ اپریل سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہوئے تھے۔ حضرت اقدس کی توجہ فرمائی سے ڈاکٹر عبداللطیف صاحب نہایت محنت سے علاج فرماتے رہے۔ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب سول سرجن نے بھی مہربانی فرما کر ان کو دو بار گھر پر آکر دیکھا۔ جزاھم اللہ تعالیٰ۔

مرحوم کی وفات کے وقت ان کی بیٹی آمنہ بیگم اور نواسی امۃ الودود پاس تھیں۔ ان کو اللہ تعالیٰ نے بہت خدمت کا موقعہ دیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ کرم ۱۸ رمئی کو مغرب کی نماز کے بعد چچا صاحب مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی اور ہم سے تعزیت فرمائی۔ اسی شام موصی ہونے کی وجہ سے مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے دعا کرائی۔

تعزیت کرنے والے بھائیوں اور بہنوں کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ میں سب احباب جماعت سے درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے خاندان اور ہمارے عزیز و اقارب کی ساری نئی پود کو جو یہاں ہیں اور جو مقبوضہ کشمیر میں زندہ موجود ہیں احمدیت اور خلافتِ احمدیت کے ساتھ ہمیشہ وابستہ رکھے اور ہم سب کو اپنے بزرگوں کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے تا ہمارا بھی انجام بخیر ہو۔

---

## درخواستِ دعا

میں لمبے عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہوں اور تنگدستی کا بھی شکار ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بیماریوں اور پریشانیوں سے نجات بخشے۔ آمین (عطاء الٰہی احمدی ۲۱ کھنہ بلڈنگ چوک برف خانہ ریلوے روڈ لاہور)

---

## لجنات کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

تاریخ لجنہ جلد اوّل، دوم اور الازھار لذوات الخمار ختم ہو چکی ہیں۔ تاریخ لجنہ جلد سوم بھی تھوڑی سی تعداد میں باقی ہے۔ جن لجنات کو ضرورت ہے وہ منگوالیں۔ مجلہ اردو، انگریزی اور احمدی مسلمز کی خریداری کی طرف بھی تمام لجنات توجہ دیں تا ان کے ختم ہونے پر نیا لٹریچر شائع کروایا جائے۔

نیز جن لجنات کے ذمّہ کتابوں کا بقایا ہے وہ بھی اپنے بقایا جات جلد ادا کریں۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

---

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے !!!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# احمدی طالب علموں کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح کا خاص پیغام

## موسم گرما کی تعطیلات میں وقفِ عارضی پر جائیں!

گزشتہ دنوں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک خطبہ میں جماعت کے طالب علموں کو وقفِ عارضی کی اہمیت و افادیت سے آگاہ کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں وقفِ عارضی پر جانے کے لئے ہدایت فرمائی اور اس مبارک تحریک میں شامل ہو کر اپنی علمی اور روحانی حالت کو بہتر بنانے اور خدمتِ اسلام اور خدمتِ قرآن کا مفوضہ فریضہ انجام دے کر رضائے الٰہی کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

"میں طالب علموں سے خاص طور پر کہتا ہوں کہ چونکہ گرمیوں کی چھٹیاں آرہی ہیں۔ وہ ضرور وقفِ عارضی پر جائیں۔ ان کا علم بڑھے گا۔ جہاں وہ جائیں گے وہاں کے لوگوں کے لئے انہیں نمونہ بننے کی کوشش کرنی پڑے گی۔ اور اگر نوجوان ان کے لئے نمونہ بنیں گے تو ان پر بڑا اثر ہوگا۔ کہ چھوٹی چھوٹی عمروں والے اس قسم کا کام کر رہے ہیں ویسے ہم سے پہلے جو لوگ گزرے ہیں انہوں نے تو اپنی عمر کی طرف کبھی دیکھا ہی نہیں تھا انہوں نے اپنی ذمہ داری کی طرف دیکھا تھا اور اتنے شاندار کام کئے اور اتنا اچھا نمونہ بنے ہمارے لئے۔ کہ انسان حیران ہو جاتا ہے۔

وہ بھی تو آخر نوجوان ہی تھا۔ جس نے سندھ سے اسلام پر حملہ آوروں کو شکست دی۔ اور وہ بھی تو نوجوان ہی تھا جس نے سپین میں عیسائیوں کے اسلام کو کمزور کرنے کے منصوبوں کو ناکام کر کے اسلام کی رحمتوں کو ان علاقوں میں پہنچایا۔ وہ کوئی بڑے بزرگ اور عمر رسیدہ لوگ تو نہیں تھے۔ اس قسم کی باتیں ان کے منہ سے نکلتی تھیں اور اپنے رب پر اس قسم کا توکل ان سے ظاہر ہوتا تھا کہ آدمی دنگ رہ جاتا ہے۔ ہم تو اب سنتے بھی ہیں تو اس کی اہمیت کو نہیں سمجھتے مگر یہ امر واقعہ ہے کہ کم و بیش بارہ ہزار کی قیادت کرنے والے نوجوان نے اپنی کشتیوں کو سپین کے ساحل پر جلا دیا کہ ہم نے اب واپس جا کر کیا کرنا ہے۔ ہم آگے جائیں گے۔"

(روزنامہ الفضل مورخہ ۱۲ فروری ۱۹۷۶ء)

طلباء کی خدمت میں درخواست ہے کہ حضور کی اس بابرکت تحریک پر اپنے روایتی انداز میں لبیک کہتے ہوئے حالیہ موسم گرما کی تعطیلات میں وقفِ عارضی پر جانے کے لئے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں اپنے آپ کو پیش کریں۔

اس غرض کے لئے مقامی جماعت سے وقفِ عارضی کا فارم حاصل کر لیں اور بغور اسے پڑھ کر پُر کر کے نظارت تعلیم القرآن میں بھجوا دیں تا انہیں مفوضہ پروگرام کی اطلاع دی جا سکے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)۔

---

# عطیہ جات برائے گندم

گزشتہ کئی سالوں سے مستحقین و محرومین میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ہر سال گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ ان مستحقین و محرومین کی تعداد کافی ہے اس کارِ خیر میں ہر سال مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔

لہٰذا احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کارِ خیر میں فراخدلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیات کھاتہ نمبر ۲۵۵۰ / ۳۳۱-۱۷۲ معرفت افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین و محرومین)

---

# شکریہ احباب

میرے چچا زاد بھائی اور بہنوئی چوہدری احسان الحق صاحب پٹواری مال ٹوبہ ٹیک سنگھ کی وفات پر میرے عزیزوں اور دوستوں نے پیغامات بھیجے ہیں میں ان سب حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

(چوہدری محمد الدین نائب پٹواری مال ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور)

---

## حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ کے وصال پر

# جماعت ہائے احمدیہ کی طرف سے تعزیتی قراردادیں

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا کے وصال پر اندرون و بیرون پاکستان کی جماعت ہائے احمدیہ میں جو ایک رنج و غم کی لہر سی دوڑ گئی ہے اس کا احساس ان قراردادہائے تعزیت سے ہوتا ہے جو جماعت ہائے احمدیہ اور دوسری ذیلی تنظیموں کی طرف سے وصول ہو رہی ہیں۔ بہت سی قراردادیں الفضل میں شائع ہو چکی ہیں اور جب ان کی اشاعت کی گنجائش نہ رہی تو ان جماعتوں کے ناموں کی ایک فہرست الفضل مجریہ ۸ جون میں شائع کی گئی جن کی طرف سے قراردادوں کی نقول الفضل کو موصول ہوئی تھیں۔ اسی سلسلہ میں ایک دوسری فہرست ذیل میں شائع کی جا رہی ہے:-

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن پشاور، اوچ شریف ضلع بہاولپور، ایبٹ آباد، بورے والا ضلع وہاڑی، بھکر، بھوڑو چک ۱۸ ضلع شیخوپورہ، پاک پتن، پشاور، تونسہ شریف، تارکھ مور جھنگی و بستی مندرانی ضلع ڈیرہ غازی خان، ٹیکسلا، جھنگ صدر، چک ۲/۱۲ ج ب جسن پور ضلع لائلپور، چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاول نگر، چہور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ، حیدرآباد (سندھ) دارالصدر غربی ربوہ، دارالنصر غربی ربوہ، سبی (بلوچستان)، سٹاف و طالبات نصرت گرلز سکول قادیان (بھارت) سرگودھا شہر، شورکوٹ چھاؤنی، شیخوپورہ، قصور، کوٹ احمدیہ ضلع بدین، کوئٹہ، گوجرخان، لیاقت آباد کراچی، مردان، مظفرآباد (آزاد کشمیر) میانی ضلع سرگودہا، ہیڈرز فیلڈ (انگلستان) یادگر (انڈیا)

- **لجنات اماء اللہ:**

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ، بہاونگر، بھاڑہ ضلع سرگودھا، بھیرہ، پشاور، پیر محل ضلع لائلپور، جہلم، جھنگ صدر، چک ۱۸ بھوڑو ضلع شیخوپورہ، چنیوٹ، چونڈہ، دارالبرکات ربوہ، دارالرحمت وسطی ۱، ۲ ربوہ، دارالصدر جنوبی ربوہ، دارالصدر غربی الف ربوہ، دارالعلوم شرقی ربوہ، دارالنصر شرقی ربوہ، دارالیمن شرقی ربوہ، دھیر کے ضلع گجرات، ڈیرہ غازی خان، ساہیوال، سرگودھا شہر، سیالکوٹ، شرقپور، کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ، ٹیسخ پور ضلع گجرات، فیکٹری ایریا شاہدرہ، قادیان (بھارت) قصور، قیادت ۱، ۲، ۵، ۹ کراچی، کنری (سندھ) کوٹلی (آزاد کشمیر) کوئٹہ، کھاریاں، گوٹھ غلام محمد جیمیہ (سندھ)، گوٹھ مولوی عبدالسلام (سندھ) گوجرخان، گولیکی ضلع گجرات، لاڑکانہ، لطیف نگر فارم (سندھ) لودھراں، محمد آباد فارم (سندھ) مردان، مظفرگڑھ، نصرت آباد فارم (سندھ)

- **ناصرات الاحمدیہ:**

دارالرحمت وسطی ۲ ربوہ چنیوٹ، لاہور، مرکزی تنظیم ناصرات الاحمدیہ ربوہ۔

- **مجالس انصار اللہ:** ملتان، ناظم آباد کراچی،
- **مجالس خدام الاحمدیہ:** اسلامیہ پارک لاہور۔

---

# دعائے مغفرت

خاکسار کی والدہ نور فاطمہ صاحبہ زوجہ چوہدری غالب الدین صاحب گوٹھ طالب آباد ضلع نواب شاہ مورخہ ۶/۷ کی شب بقضائے الٰہی رحلت فرما چکی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور دیگر پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔ والدہ صاحبہ مرحومہ موصیہ تھیں اور صوم و صلوٰۃ کی پابند اور احمدیت کی شیدائی تھیں۔ مرحومہ نے پانچ لڑکے اور تین لڑکیاں بطور یادگار چھوڑے ہیں۔

(غالب الدین گوٹھ طالب آباد ضلع نواب شاہ۔ سندھ)

---

# درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم بشارت احمد صاحب مہر ملتان چھاؤنی کی والدہ محترمہ ان دنوں شدید بیمار ہیں۔ کمزوری زیادہ ہے
(۲) مکرم فیاض احمد صاحب آف شاہ کوٹ حال راولپنڈی چند دن سے سخت بیمار ہیں۔
(۳) مکرم رانا عبدالمنان خان صاحب صدر حلقہ باب الابواب ربوہ کا بھتیجا عزیز شاہد احمد طارق ابن رانا عبدالماجد صاحب کافی دنوں سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔
(۴) مکرم نعیم تنویر صاحب مرید کے ضلع شیخوپورہ کی والدہ محترمہ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ ہاتھوں اور جوڑوں میں سخت درد ہوتا ہے

احباب کرام سب مریضوں کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## امراء و صدر صاحبان سے ضروری گذارش

تحریکِ جدید کے سالِ رواں (سال ۴۳) کے لئے وعدہ جات کا ٹارگٹ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پندرہ لاکھ روپے مقرر فرمایا ہے۔ اِس ضمن میں حضور ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ پہلی مرتبہ الفضل مورخہ ۶/۴/۷۷ میں شائع ہوا ہے اِس لئے آئندہ جمعہ حضور ایدہ اللہ کا یہی خطبہ احبابِ جماعت کو سُنا کر تحریکِ جدید کے وعدہ جات پر ان سے نظر ثانی کروائی جائے اور اس کے نتائج جلد از جلد مرکز میں بھجوائے جائیں۔ نظر ثانی میں جو امور ملحوظ رکھنے ہیں وہ الفضل مورخہ ۵ را پریل ۱۹۷۷ء میں مذکور ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر حضور ایدہ اللہ کے مقرر فرمودہ ٹارگٹ کو حاصل کیا جا سکتا ہے اندریں صورت جملہ جماعتوں کے امراء و صدر صاحبان سے تاکیدی گذارش ہے کہ آئندہ جمعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا مذکورہ خطبہ سُنانے کا اہتمام فرمایا جائے۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

## چندہ مہمان خانہ مستورات برائے جلسہ سالانہ

۱۵ر جون تک اِس مد کی کُل وصولی ۶۷,۸۴۶ روپے ۵۷ پیسے ہوئی ہے اور خرچ سوا دو لاکھ کے قریب ہو چکا ہے۔ تمام لجنات اِس چندہ کی وصولی کی طرف توجہ دیں۔ ایسا نہ ہو کہ رقم کی کمی کے باعث تعمیر کا کام بند کرنا پڑے۔ اگر مہمان خانہ مکمل ہو جاتا تو اِس وقت فضلِ عمر درس القرآن کلاس کی طالبات کی رہائش کی دِقّت نہ ہوتی۔ اب کوشش کریں کہ عمارت کی تکمیل اجتماع سے قبل ہو سکے۔ تمام صاحبِ حیثیت خواتین سے درخواست ہے کہ وہ براہِ راست یا اپنی لجنہ کے ذریعہ جلد از جلد اِس میں چندہ بھجوائیں۔ جہاں لجنات قائم نہیں وہ اپنا چندہ براہِ راست بھجوا سکتی ہیں۔ امراء اور جماعتوں کے صدر صاحبان سے گذارش ہے کہ اِس تحریک کو جماعت کی خواتین تک پہنچائیں۔ جزاھم اللہ

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

## اعلانِ نکاح

مورخہ ۱۲ر جون بروز اتوار بعد نماز مغرب خاکسار نے مکرم پیر انوار الدین صاحب ابن حضرت پیر اکبر علی صاحب مرحوم کی صاحبزادی عزیزہ امۃ الحی سلمہا اللہ تعالیٰ کا نکاح عزیز مکرم لطف الرحمٰن صاحب ابن محترم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب امیر جماعتِ احمدیہ ساہیوال کے ساتھ بعوض بیس ہزار روپیہ حق مہر محترم پیر صاحب کی کوٹھی 69/E سیٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی میں پڑھا۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب کرے اور مثمر بہ ثمراتِ حسنہ فرمائے۔ آمین

(خاکسار محمد شفیع اشرف مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ
احمدیہ مسجد نور۔ مری روڈ۔ راولپنڈی)

## درخواستہائے دُعا

۱۔ میرا بیٹا عزیزم راجہ طاہر احمد حال لندن اور بیٹی عزیزہ صفیہ سر درد کی وجہ سے تکلیف میں ہیں نیز ایک بیٹی عزیزہ رفیعہ حال برمنگھم اچانک بیمار ہونے کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہے۔ میری اپنی صحت بھی ٹھیک نہیں رہتی۔ تمام بہن بھائیوں سے دعا کی درخواست ہے۔

(ایم غلام محمد ۲۹/۶ دار الرحمت غربی ربوہ)

۲۔ میرے نانا جان میاں سلطان بخش صاحب امیر جماعت احمدیہ کلر کہار چند روز سے ٹانگ میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (شوکت علی)

۳۔ برادرم شوکت علی کی ہمشیرہ ساجدہ پروین اِن دنوں بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احبابِ جماعت سے صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(اللہ رکھا پرویز کارکن دفتر مینیجر الفضل ربوہ)

## فوری توجّہ کے لئے

سالِ رواں کا چھٹا مہینہ گزر رہا ہے لیکن ابھی تک وقفِ جدید کی وصولی متوقع تدریجی وصولی سے بہت کم ہے۔ اصولاً اِس وقت تک منظور شدہ بجٹ کا نصف حصّہ وصول ہونا چاہیئے تھا۔

ہمیں احساس ہے کہ بعض حالات کی وجہ سے مقامی جماعتوں کو بہت سی عملی دشواریاں درپیش رہی ہیں لیکن ساتھ ہی اِس تاریخی حقیقت کی طرف بھی نظر جاتی ہے کہ کبھی کوئی روک اور کوئی مشکل جماعت کے قدم سُست نہیں کر سکی پس اب بھی اِس شاندار روایت کو زندہ رکھتے ہوئے احبابِ جماعت ذاتی مشکلات پر سلسلہ کی ضروریات کو ترجیح دیتے ہوئے اِس آیتِ کریمہ کا مصداق بنیں کہ:-

وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ

یعنی یہ لوگ تنگی کے باوجود دینی ضروریات کو ذاتی ضروریات پر ترجیح دیتے ہیں۔

ہمیں یقین ہے کہ عہدیدارانِ جماعت غیر معمولی محنت اور کوشش سے کام کر کے گزشتہ کمی کو پُورا کریں گے اور آئندہ کبھی کمی نہیں آنے دیں گے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اِس کی توفیق اور جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

(ناظم مال وقفِ جدید)

## صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

### چوتھا مرحلہ شروع ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے چوتھے مرحلہ کا آغاز فرماتے ہوئے فرمایا:-

"جماعتِ احمدیہ کو یہ توفیق مل رہی ہے کہ ہر نیا سال ہم پر جو ذمہ داریاں عائد کرتا ہے احباب انہیں پورا کرتے چلے جائیں گے۔"

جماعتِ احمدیہ نے اسلام کے عالمگیر غلبہ کی مہم کو وسعت دینے اور اس میں مزید تیزی پیدا کرنے کے لئے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ قائم کیا گیا ہے۔ عالمگیر جماعتِ احمدیہ کے ان تمام مخلصین سے جو اِس فنڈ میں وعدے لکھوا چکے ہیں درخواست ہے کہ وہ اپنے وعدوں کا کم از کم ۴/۱۵ حصہ تک ادائیگی کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ملتان کی جدید ترین ڈرائی کلیننگ
جینکو ڈرائی کلینرز (رجسٹرڈ)
چوک نواں شہر ملتان۔ فون ۳۸۸۳/۷

خلیل پولٹری
بریڈنگ فارمز ربوہ (محلہ دار الفضل)
یک روزہ پٹھیاں، چوزے، تیار مرغیاں۔
یک روزہ برائلرز، تیار برائلرز، بٹھانے والے انڈے۔
فروزن چکس (FROZEN CHICKS)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴